REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرح چندہ
سالانہ ۲۵ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ خطبہ نمبر ۳۴ بروز چہار شنبہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ایک آنہ سا تپائی (سابقہ) / آنے پیسے
تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۳۰ ظہور ۱۳۴۰ ہش | ۳۰ اگست ۱۹۶۱ء | نمبر ۱۹۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

نخلہ ۲۸ اگست بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

جب تک مسئلہ کشمیر منصفانہ طور پر حل نہیں ہوگا پاکستان اور بھارت کی پنجہ آزمائی جاری رہیگی

نیا آئین پاکستان کے نصب العین اسلامی اصولوں اور قومی تقاضوں کے مطابق ہوگا (صدر ایوب)

لاہور ۲۹ اگست۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل تیسرے پہر ریڈیو گراؤنڈز کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی راہنماؤں کو خبردار کیا کہ جب تک وہ مسئلہ کشمیر کو منصفانہ اور آبرومندانہ انداز سے حل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے پاکستان اور بھارت کی پنجہ آزمائی جاری رہے گی۔ صدر مملکت نے افغان حکمران ٹولی کو متنبہ کیا کہ پاکستانی اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنا خوب جانتے ہیں۔ — صدر مملکت نے ڈیڑھ گھنٹہ کی تقریر میں ملک کو درپیش کم و بیش سبھی مسائل پر تبصرہ کیا۔ آپ نے عوام کو یقین دلایا کہ نیا آئین پاکستان کے نصب العین اسلامی اصولوں اور قومی تقاضوں کے مطابق ہوگا۔ صدر نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ نئے آئین کے تحت قائم ہونے والی پارلیمنٹ کے لئے مخلص محب وطن اور دیانتدار نمائندے بھیجیں۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ کہیں ماضی کی خرابیاں پھر پیدا نہ ہو جائیں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ماسٹر تارا سنگھ اور دوسرے اکالی راہنماؤں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے

گوردوارہ میں پنجابی صوبے کی حمایت میں تقریریں کرنے کا الزام

نئی دہلی ۲۹ اگست۔ امرتسر میں کل سرکاری طور پر انکشاف کیا گیا ہے کہ ہفتہ کے دن ماسٹر تارا سنگھ سنت فتح سنگھ، گیانی بھوپال سنگھ بڈیارہ اور دربار صاحب میں مقیم دوسرے اکالی راہنماؤں کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ پولیس دربار صاحب میں ان لیڈروں پر وارنٹ کی تعمیل نہیں کرا سکی۔ کیونکہ گوردوارہ ایکٹ کے تحت پولیس کو گوردوارہ کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ اکالی راہنماؤں کے خلاف وارنٹ اس الزام میں جاری کئے گئے ہیں۔ کہ انہوں نے منجی صاحب کے دیوان میں پنجابی صوبہ کی تحریک کے حق میں تقریریں کی تھیں۔ حالانکہ ایسی تقریروں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ — مشرقی پنجاب ۴۲ کی پولیس نے اب تک ایک سو پندرہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ ان میں ۶۳ افراد امرتسر شہر میں اور باون دیہی علاقوں میں گرفتار کئے گئے۔ پولیس نے کہا ہے کہ یہ گرفتاریاں حفاظتی اقدامات کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ پٹیالہ میں ہفتہ کی رات کو چار اکالی اندیشہ نقض امن کے تحت گرفتار کئے گئے ہیں۔ ایک اور ممتاز اکالی راہنما سردار گوردیال سنگھ کو پٹیالہ سے ۳۸ میل دور بسی پٹھاناں میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے بعض دوسرے افراد کو بھی گرفتار کیا ہے۔ جن میں ایک ہندو اور ایک مسلمان بھی شامل ہے۔

پروفیسر سلام صدر کے مشیر ہونگے

راولپنڈی ۲۹ اگست۔ ممتاز سائنس دان پروفیسر عبد السلام کو اعزازی طور پر صدر کا سائنسی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ صدر کے سیکرٹریٹ کے اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی اور ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کو نیشنل سائنس کونسل کا بالترتیب چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صدیقی اس وقت سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کونسل کے چیئرمین ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر عثمانی پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے سربراہ ہیں۔ نیشنل سائنس کونسل، سائنس کمیشن کی سفارشات کے مطابق قائم کی گئی ہے۔ اس کونسل کا کام ملک میں سائنسی ریسرچ کی مربوط ترقی اور تنظیم کا انتظام کرنا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سائنس کمیشن کی سفارشات کے مطابق سائنس کونسل کے کچھ اور ارکان مقرر کئے جائیں گے۔

احمدیہ مشن سوئٹزرلینڈ کے زیر اہتمام

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

زیورک (بذریعہ تار) جماعت احمدیہ کے سوئٹزرلینڈ مشن کے زیر اہتمام زیورک میں مورخہ ۲۵ اگست ۱۹۶۱ء بروز جمعۃ المبارک سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت کامیاب جلسہ منعقد ہوا جس میں مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر ایک بہت مؤثر تقریر کی۔ آپ نے بالخصوص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دفاعی جنگوں اور دنیا میں قیام امن سے متعلق بے مثل تعلیم پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس امر پر زور دیا کہ دنیا میں مستقل اور پائدار امن کے قیام کی ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ دنیا آنحضرت کی قیام امن سے متعلق تعلیم کو اپنائے اور حضور کے نمونہ پر چلے۔

اخویم میاں محمد عبد اللہ خان صاحب کیلئے دعا کی تحریک

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

آج میں کئی دن کے بعد اخویم نواب زادہ میاں عبد اللہ خان صاحب کو دیکھنے گیا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ کافی بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ چونکہ وہ پہلے ہی ایک تشویشناک لمبی بیماری کاٹ چکے ہیں۔ اس لئے مجھے ان کی حالت قابل فکر معلوم ہوئی۔ جیسا کہ دوست جانتے ہیں میاں عبد اللہ خان صاحب ہماری چھوٹی ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم سلمہا کے خاوند ہیں۔ اور ان کی بیماری کی وجہ سے ہماری ہمشیرہ کو بھی جو دن رات ان کی تیمارداری میں لگی ہوئی ہیں بہت تشویش لاحق ہے۔ اور بچے بھی سب پریشان ہیں۔ احباب جماعت اخویم میاں عبد اللہ خان صاحب کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ان کو اپنے فضل سے شفا دے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد عالی لاہور ۲۶/۸/۶۱

تعلیم الاسلام کالج ۲ ستمبر سے کھل رہا ہے

طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تعلیم الاسلام کالج ۲ ستمبر کو بروز ہفتہ ۸ بجے صبح کھلے گا۔ طلباء جمعہ کی شام تک پہنچ جائیں۔ کالج میں تاحال داخلہ جاری ہے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

دُنیا میں وہی قومیں ترقی کیا کرتی ہیں جو باتوں سے زیادہ کام کی طرف توجہ دیتی ہیں

دوسروں کو نصیحت کرنے سے پہلے خود عمل کر کے دکھلاؤ

جو قومیں کام کم کرتی ہیں اور باتیں زیادہ کرتی ہیں دنیا ان کی باتوں کو کوئی وقعت دینے کے لئے تیار نہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ نومبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زودنویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آج میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ

خالی باتیں دنیا

میں کبھی کوئی نتیجہ پیدا نہیں کیا کرتیں۔ جب قوموں میں تنزل کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں تو ان میں باتیں زیادہ ہو جاتی ہیں اور کام کم ہو جاتا ہے۔ دنیا میں وہی قومیں ترقی کرتی ہیں۔ اور وہی قومیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ کے نیچے ہوں گی۔ جن میں باتوں سے زیادہ کام کا خیال اور احساس ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا لم تقولون ما لا تفعلون

اے مومنو جو کام تم نے کیا نہیں۔ اس کے متعلق تم باتیں کیوں کرتے ہو۔ منہ سے بہادر بننے سے کوئی انسان بہادر نہیں بن جاتا۔ منہ سے اپنے آپ کو سچا کہنے سے کوئی آدمی سچا نہیں بن جاتا۔ منہ سے انصاف کا دعویٰ کرنے والا منصف نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ تم دیکھو گے کہ اکثر رشوت لینے والے مجلسوں میں رشوت کے خلاف تقریریں کرتے ہیں۔ وہ جب بھی تقریر کریں گے یہی کہیں گے کہ رشوت بہت بُری چیز ہے۔ ہماری قوم میں رشوت بہت پھیل گئی ہے۔ حالانکہ وہ خود رشوت لیتے ہیں۔ تم اکثر بددیانتوں کو دیکھو گے کہ وہ شور مچاتے ہیں کہ ساری دنیا بددیانت ہے۔ حالانکہ وہ خود بددیانت ہوتے ہیں۔

مجھے یاد ہے

قادیان میں ایک جلسہ کے موقعہ پر میں نے ایک تقریر کی اور اس میں میں نے اس بات کا ذکر کیا کہ جماعت کی اقتصادی حالت کی درستی کے لئے تجارت سے کام لینا نہایت ضروری ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تجارت کے لئے روپیہ کہاں سے لائیں میں نے کہا میرا پہلے خیال تھا۔ کہ ہماری جماعت کے پاس روپیہ نہیں۔ لیکن اب بہت سے لوگ مجھ سے مشورہ پوچھتے ہیں کہ فارغ روپیہ کو کس کام پر لگائیں۔ اس سے مجھے پتہ لگتا ہے کہ جماعت کے پاس روپیہ ہے۔ لیکن ایسے آدمی نہیں ملتے۔ جو اس روپیہ سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور مالک کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ اگر ایسے دیانتدار لوگ مل جائیں جو خود بھی فائدہ اٹھائیں اور مالکوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ میں روپیہ مہیا کر سکتا ہوں۔ لیکن پہلے میری تسلی ہونی چاہیئے کہ وہ دیانتدار ہیں۔ روپیہ خود تو نہیں کھا جائیں گے۔ یا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے روپیہ ضائع تو نہیں ہو گا۔ اگر میری تسلی ہو جائے۔ تو جماعت کے پاس روپیہ موجود ہے۔ دوسرے دن مجھے تین آدمیوں کی چٹھیاں ملیں کہ آپ کو مبارک ہو آپ کی بیان کردہ خوبیاں ہم میں موجود ہیں۔ ہم دیانتدار بھی ہیں تجارت کا فن بھی ہمیں آتا ہے۔ اور ہم روپیہ والوں کو فائدہ بھی پہنچائیں گے۔ تمہیں یہ سُنکر حیرت ہو گی کہ ان تینوں کا نام اول درجہ کے بددیانتوں میں تھا اور میں انہیں اپنا بھی کوئی پیسہ دینے کے لئے تیار نہیں تھا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت میں ایماندار اور پھر تجربہ کار لوگ بھی تھے۔ لیکن میری اس تقریر کے جواب میں صرف تین آدمیوں نے لکھا کہ ہم ایماندار ہیں تجربہ کار ہیں آپ روپیہ ہمیں دیں۔ حالانکہ وہ تینوں کے تینوں وہ تھے۔ جن کے متعلق ہمارا علم اور تجربہ یہ تھا۔ کہ وہ سب کے سب اول درجہ کے بددیانت اور بے ایمان ہیں۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے

لم تقولون ما لا تفعلون

تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو تم نے کی نہیں

جب قوموں میں اس قسم کے لوگ پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو ایسی باتیں کرتے ہیں۔ جن میں حقیقت نہیں ہوتی۔ تو ان کا اعتبار اٹھ جاتا ہے۔ درحقیقت زبان ہی ہے جس سے کسی انسان کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی مجلس میں کوئی شخص یہ کہتا ہے۔ کہ میں ڈاکٹر ہوں یا وکیل ہوں یا کارخانہ دار ہوں تو ہمیں پتہ لگتا ہے کہ وہ ڈاکٹر وکیل یا کارخانہ دار ہے اگر وہ ہمیں خود نہ بتلائے تو ہمیں اس کے ڈاکٹر وکیل اور کارخانہ دار ہونے کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ پس پہلا علم زبان سے ہوتا ہے۔ ایک آدمی چاہتا ہے کہ میرے پاس جو روپیہ ہے اسے میں کسی تجارت پر لگاؤں اور پاس ہی دوسرا آدمی شور مچا رہا ہوتا ہے کہ فلاں آدمی بے ایمان ہے اس نے فلاں کا مال لوٹ لیا۔ فلاں سے بددیانتی کی۔ لیکن میں نے فلاں کو فائدہ پہنچایا۔ فلاں کو فائدہ پہنچایا تو اس سے وہ روپیہ والا دھوکا میں آ جائیگا اور اسے روپیہ دے دیگا۔ لیکن اس کے بعد اس کا روپیہ ضائع ہو جاتا ہے تو وہ چیختا ہے حالانکہ اسے روپیہ دینے کے لئے کسی اور نے نہیں کہا تھا۔ بلکہ وہ اپنی بے وقوفی اور سادگی کی وجہ سے خود وہاں پھنس گیا۔ دوسرے نے اپنا سرٹیفکیٹ آپ دیا اور وہ مان گیا۔ حالانکہ ہر بات کو سوچ سمجھ کر تسلیم کرنا چاہیئے اور تو اور نبیوں کے متعلق بھی خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہم نے انکو

صداقت کے اظہار کے لئے تمہارے پاس نشانات

بھیجے ہیں تاکہ تمہیں پتہ لگ جائے کہ یہ رسول ہماری طرف سے آنے کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ سچا اور راستباز ہے۔ گویا ایسے اخلاق اور نمونہ والے لوگ جو نبوت سے پہلے ہی برگزیدہ سمجھے جاتے ہیں ان کے متعلق بھی خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو بے دلیل نہ مان لو۔ وہ بھی اگر میری طرف سے آنیکا دعویٰ کریں۔ تو ان سے انکی صداقت کے دلائل طلب کرو۔ گویا نبوت پر فائز ہونے والا اور دنیا میں اعلیٰ زندگی بسر کرنے والا بھی اگر کہتا ہے۔ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں تو خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ تم نے اسے یونہی نہیں مان لینا۔ اس سے اسکی صداقت کی دلیل پوچھنی ہے اگر وہ اپنی صداقت کی دلیل دے تو اسے مانو پھر خدا تعالیٰ خود دلیلیں بیان کرتا ہے کہ ہماری صداقت کی فلاں دلیل ہے

دلیل ہے اور اس طرح انسان کو فیصلہ کرنے میں مدد مل جاتی ہے۔ مثلاً قرآن کریم کہتا ہے کہ ہر نبی جو گذرا ہے لوگوں نے اسے مجنون کہا ہے اب یہ

نبیوں کی صداقت

کی ایک دلیل ہے کہ ان کی باتیں دنیا والوں کو غیر معقول نظر آتی ہیں۔ اسی لئے وہ انہیں مجنون کہتے ہیں لیکن آئندہ زمانہ میں یہی اس کی صداقت کی دلیل بن جاتی ہے کیونکہ مجنون کی بات دنیا میں پھیل نہیں سکتی مجنون کی بات پر دنیا عمل نہیں کر سکتی۔ کیا تم نے کوئی پاگل سنا ہے کہ اس نے ایک بات کہی ہو اور سو سال کے بعد لوگ اس کو درست سمجھنے لگ گئے ہوں۔ پاگل کی بات تو ہوا میں اڑ جاتی ہے۔ پس جب ایک شخص کو ہم پاگل کہتے ہیں تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ دنیا کی عقل کے خلاف بات کرتا ہے۔ اگر ہمارے پاس کوئی شخص آتا ہے اور وہ اس قسم کی پاگلانہ باتیں کرتا ہے تو ہم کہتے ہیں یہ شخص پاگل ہے۔ مثلاً ایک شخص ہمارے پاس آئے اور کہے میں بادشاہ ہوں۔ اور سارے لوگ جانتے ہوں کہ وہ حقیقت میں بادشاہ نہیں تو لوگ اسے پاگل کہتے ہیں یا مثلاً

ایک شخص ہمارے پاس آتا ہے

اور وہ کہتا ہے میں ایم اے پاس ہوں حالانکہ سب لوگ جانتے ہیں کہ وہ پرائمری پاس بھی نہیں تو لوگ کہتے ہیں یہ پاگل ہے۔ کیونکہ اس کی باتیں اس وقت کے معروف لوگوں کی رائے اور ان کے علم کے خلاف ہوتی ہیں۔ جب قرآن کریم نے کہا کہ نبیوں کو ہمیشہ پاگل کہا جاتا ہے تو اس کا بھی مطلب تھا کہ لوگ انہیں اس لئے پاگل کہتے ہیں کہ ان کی باتیں ان کی رائے کے خلاف ہوتی ہیں۔ لیکن جب ان کی تعلیم پھیل جاتی ہے اور وہ جیت جاتے ہیں تو دہی معترض جو پہلے انہیں پاگل قرار دیا کرتا تھا کہتا ہے کہ یہ باتیں تو پہلی ہی تھیں یہ تو ساری عقلی باتیں ہیں۔ گویا جب وہ دلائل دیں تو لوگ انہیں پاگل کہتے ہیں۔ اور جب وہ جیت جائیں تو کہتے ہیں کہ یہ باتیں تو ہونی ہی تھیں

یہ ایک دلیل ہے

جو کسی نبی کی صداقت کے معلوم کرنے کے متعلق قرآن کریم نے دی ہے اور ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ لیکن بعض لوگ اس دلیل کا بھی غلط استعمال کرتے ہیں۔ قادیان میں ایک شخص تھا جس نے اپنے جنون میں یہ کہنا شروع کر دیا کہ میں نبی ہوں۔ جماعت کے ایک دوست میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا میں اسے سمجھاؤں۔ یہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ کی بات ہے۔ میں نے کہا وہ تو پاگل ہے۔ لیکن اگر تمہیں شوق ہے تو جاؤ۔ چنانچہ وہ اس کے پاس گئے۔ جب واپس آئے تو وہ بہت گھبرائے ہوئے تھے کہنے لگے۔ اس نے اپنی باتوں سے مجھے پریشان کر دیا ہے میں نے اسے کہا تھا کہ تم پاگل ہو۔ اس پر وہ کہنے لگا۔ دیکھو یہی قرآن کریم کہتا ہے کہ ہر نبی کو لوگ پاگل کہا کرتے ہیں۔ پس یہ بات تو میری سچائی کی علامت ہے۔ میں نے اسے کہا کہ تمہیں کس نے کہا تھا کہ وہاں جاؤ۔ اگر تمہارا علم اتنا کوتاہ ہے تو تم وہاں گئے ہی کیوں تھے پھر میں نے کہا قرآن کریم نے یہ کہا ہے کہ ہر نبی کو لوگ پاگل کہتے ہیں مگر یہ نہیں کہا کہ ہر پاگل کو نبی کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبوت کا پہلے ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ ہر نبی کو لوگ پاگل کہتے ہیں لیکن اسے تو ہم نے رسیاں پہلے باندھی تھیں اور نبوت کا اس نے بعد میں دعویٰ کیا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کے متعلق کہا یہ پاگل ہے اور

لوگوں نے یہ خطرہ محسوس کیا

کہ یہ کہیں لوگوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ چنانچہ ہم نے اسے رسیاں باندھ دیں اگر یہ شخص پہلے نبوت کا دعویٰ کرتا اور پھر لوگ اسے پاگل کہتے تو اس کا دعویٰ سچا ہوتا۔ لیکن یہاں تو یہ حال ہے کہ پہلے لوگوں نے اسے پاگل کہنا شروع کیا۔ اس نے کہا میری نیند اڑ گئی ہے اور حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ نے اسے برومائڈ وغیرہ دیا اور علاج کیا۔ پھر اس نے جنون کی حالت میں کہنا شروع کر دیا میں نبی ہوں۔ پس یہاں گھوڑا آگے نہیں گاڑی آگے ہے اور گھوڑا پیچھے ہے۔ پس دعویٰ تو ہر شخص کر لیتا ہے لیکن ہر بات دلیل کے ساتھ ثابت کی جانی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے نبیوں کے لئے بھی دلائل رکھے ہیں۔ لیکن لوگ ان کے سمجھنے میں پھر بھی غلطی کر جاتے ہیں۔ جیسے اس شخص نے کہا کہ لوگ مجھے پاگل کہتے ہیں اس لئے میں سچا ہوں۔ حالانکہ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ ہر پاگل کو نبی کہا جاتا ہے۔ بلکہ اس نے یہ کہا ہے کہ ہر نبی کو پاگل کہا جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ نے انبیاء کی صداقت کے بھی دلائل دیئے ہیں اور ان کے ماننے کو ان دلائل سے وابستہ کیا ہے۔ پھر دنیوی معاملات میں تم کسی کی بات کو بے دلیل کیوں مانتے ہو۔ یا درکھو

انسان کا قول اور فعل

ایک نہیں ہوتا اور جو شخص ایسا ہوتا ہے اس کو دنیا میں کوئی پوزیشن اور درجہ حاصل نہیں ہوتا اور خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی اسے عزت نہیں ملتی اور جب کسی دوسرے کا بلا دلیل دعویٰ کرنا اُسے قابل عزت نہیں بنا دیتا۔ تو اگر یہی بات تم میں ہو تو تمہاری عزت کس طرح ہو سکتی ہے۔ اگر یہ چیز غیر میں بُری ہے تو تم میں بھی بُری ہے۔ اگر چوری کرنا زید کے لئے بُرا ہے تو تمہارے لئے بھی بُرا ہے۔ اگر جھوٹ بولنا زید کے لئے بُرا ہے تو تمہارے لئے بھی بُرا ہے۔ پس تم اپنی زندگی میں غور کرو کہ کیا تمہارے اعمال اور اقوال یکساں ہیں۔ اگر تم خود عمل نہیں کرتے تو تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن کریم کہتا ہے لم تقولون مالا تفعلون اگر تم کہتے ہو کہ احمدیت کی یہ یہ تعلیم ہے اور تم اس پر عمل کرتے ہو اور پھر دوسروں سے کہتے ہو

اس پر عمل کرو

تو تم کہہ سکتے ہو ہم سچ کی تعلیم دیتے ہیں۔ تم ہماری زندگی دیکھو اور پھر ہمارے ہمسایوں اور ہمارے ساتھ کام کرنے والوں سے دریافت کرو کیا ہم سچ بولتے ہیں یا نہیں۔ جب ہم خود سچ بولتے ہیں تو ہمارا حق ہے کہ دوسروں سے کہیں کہ تم بھی سچ بولو۔ اسی طرح دیانت ہے۔ تم پہلے خود اپنے اندر دیانت پیدا کرو اور پھر لوگوں سے دیانت پیدا کرنے کے لئے کہو۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ تم بولو نہیں بلکہ یہ کہا ہے کہ کام سے پہلے نہ بولو۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ تم نصیحت نہ کرو۔ بلکہ یہ کہا ہے کہ تم خود وہ کام کرو اور پھر دوسروں سے کرنے کے لئے کہو۔ تم پہلے سچ بولو۔ پھر دوسروں کو سچ بولنے کے لئے کہو۔ تم

پہلے خود دیانت اختیار کرو

پھر دوسروں کو دیانت دار بننے کی تحریک کرو۔ پہلے خود انصاف کرو پھر دوسرے سے انصاف کرنے کے لئے کہو۔ خود عمل کرنے سے پہلے کسی کو کسی امر کی نصیحت کرنا بیکار ہے۔ اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ الٹا نقصان ہوتا ہے۔ قوموں کے اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور ان میں عمل کی قوت مفقود ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کوئی شخص نصیحت کرنے والے سے تعاون نہیں کرتا اور اس کی بات کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔

اسلامی شعار — پردہ

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے تعلق نہ رکھو۔ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے" (خطبہ جمعہ ۶-۶-۵۸)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

سالیویو

اسلام کا نظام عدل

یہ فاضلانہ اور محققانہ کتاب عدالت ہائے شرعیہ مصر کے قاضی محمود بن محمد عرنوس کی سالہا سال کی تلاش و تحقیق کا نتیجہ ہے جس کو انہوں نے بہت سی قدیم و جدید عربی کتابوں سے اخذ و انتخاب کر کے بڑی لیاقت اور قابلیت کے ساتھ عربی میں تصنیف کیا اور شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی نے اسے نہایت سلاست اور روانی کے ساتھ اردو میں ترجمہ کیا۔ اسلام نے حق و صداقت اور عدل و انصاف کا جو بہترین اور اعلیٰ ترین نظام قائم کیا۔ یہ کتاب اس کی مکمل اور مفصل تاریخ ہے۔ اسلامی نظام عدل کی تاریخ بیان کرنے کے بعد اس میں ہر دور کے قابل اور لائق قاضیوں کے حالات بھی بڑی تحقیق اور تلاش کے بعد درج کئے گئے ہیں۔ یہ عربی اور اردو میں پہلی کتاب ہے جو بڑی جامعیت کے ساتھ اس موضوع پر لکھی گئی ہے۔ قیمت چار روپے ہے اور "ادارہ فروغ اردو" لکھنؤ سے ملتی ہے۔

فرمودات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ایک آیت کی پُر معارف تفسیر

فرمودہ ۲۰ مئی ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

(قسط نمبر ۳)

پھر یہ سوال کہ

بدر کی جنگ کے وقت

صحابہؓ حق کے کھل جانے پر آپؐ کے ساتھ بحث کرتے تھے اور وہ یوں سمجھتے تھے کہ گویا وہ موت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں اور موت ان کو سامنے نظر آ رہی ہے۔ ایک ایسی بات ہے جو صحابہؓ کی طرف قطعاً منسوب نہیں ہو سکتی بدر کی جنگ کے متعلق تو متواتر حدیثوں سے یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے اور تمام محدثین اس پر متفق ہیں کہ صحابہؓ جب مدینہ سے نکلے تو ان کو یہ خیال ہی نہ تھا کہ کوئی جنگ پیش آنے والی ہے وہ تو اس قافلہ کی روک تھام کے لئے نکلے تھے جو ابو سفیان کی سرداری میں شام کی طرف سے واپس مکہ آ رہا تھا اور اس قسم کے قافلوں کی روک تھام اس لئے ضروری تھی کہ یہ قافلے مسلح ہوتے تھے اور مدینہ سے بالکل قریب ہو کر گزرتے تھے اور وہ مسلمانوں کے خلاف قبائل عرب میں سخت اشتعال انگیزی کرتے اور ارد گرد کے علاقہ کو مرعوب کرتے تھے اس دفعہ ابو سفیان چونکہ ایک بڑے قافلہ کے ساتھ گیا تھا اور بہت بڑی تجارت کرکے کافی نفع حاصل کرکے واپس آ رہا تھا اس کے متعلق خبریں پہنچ رہی تھیں کہ وہ کوئی شرارت کریگا اس لئے صحابہؓ جنگ کے خیال سے نہیں بلکہ اس قافلہ کی

شرارتوں کی روک تھام

کے لئے مدینہ سے نکلے تھے اور ڈھیر سارے صحابہؓ مدینہ سے نکلے بھی نہ تھے بلکہ وہی تعداد جس کو بعد میں لشکر قریش کا مقابلہ کرنا پڑا انکلی تھی اور باقی صحابہؓ مدینہ میں ہی رہ گئے تھے کیونکہ انکا خیال تھا کہ قافلہ کی روک تھام کے لئے اسی قدر تعداد کافی ہے۔ تمام تاریخیں اس بات پر متفق ہیں کہ صحابہؓ جنگ کے خیال سے نہیں نکلے تھے بلکہ جنگ کی خبر انہیں اس وقت ہوئی جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو بتایا کہ ہمیں قافلہ کا نہیں بلکہ لشکر کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔ یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالےٰ نے یا تو مدینہ میں ہی اور یا مدینہ سے نکلتے وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو الہاماً بتا دیا تھا کہ جنگ پیش آنے والی ہے مگر صحابہؓ کو اس کے متعلق کوئی علم نہ تھا غرض جب

تاریخ کہتی ہے

کہ صحابہؓ کو جنگ کے متعلق کوئی علم ہی نہ تھا احادیث کہتی ہیں کہ صحابہؓ کو جنگ کا کوئی علم نہ تھا تو اس آیت میں کرھون کا کیا مطلب ہوا عیسائی مورخین کہتے ہیں کہ صحابہؓ مدینہ سے اس لئے نکلے تھے کہ وہ قافلہ کو لوٹیں گے لیکن سوال یہ ہے کہ جب وہ قافلہ کو لوٹنے کے خیال سے نکلے تھے تو ان کو خوشی ہونی چاہیئے تھی نہ کہ رنج اور اس آیت میں کرھون نہیں ہونا چاہیئے تھا بلکہ فرحون ہونا چاہیئے تھا کرھون کا لفظ بتاتا ہے کہ عیسائی مورخین کا یہ خیال کہ صحابہؓ نعوذ باللہ اس لئے گئے تھے کہ قافلہ کو لوٹیں گے بالکل غلط ثابت ہوتا ہے اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ یہاں جو کرھون کا لفظ اللہ تعالیٰ نے استعمال فرمایا ہے اس کا کیا مطلب ہے اور اس کی ضمیر کس طرف جاتی ہے یہ کہنا بالکل غلط اور خلاف واقعہ بات ہے کہ صحابہؓ لڑائی سے گھبراتے تھے اور اسکو ناپسند کرتے تھے کیونکہ اس وقت

لڑائی کا تو کوئی سوال ہی نہ تھا

وہ تو قافلہ کی روک تھام کے لئے نکلے تھے کیونکہ قافلے والے ہمیشہ مدینہ کے قریب پہنچ کر بہت بڑا جشن منایا کرتے اور قبائل کے اندر اشتعال پھیلاتے تھے اور کہتے تھے مدینہ والے ہمارے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتے۔ پس یہاں کرھا کا سوال ہی پیدا نہیں ہو سکتا۔ پھر اگلی آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ یجادلونک فی الحق بعد ما تبین کانما یساقون الی الموت وھم ینظرون کہ وہ حق کے بارے میں جبکہ حق کھل چکا تھا اس طرح جھگڑتے اور بحث کرتے تھے کہ گویا وہ موت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں اور موت ان کو سامنے نظر آ رہی ہے حالانکہ

تاریخ سے جو کچھ پتہ چلتا ہے

وہ یہ ہے کہ نہ صحابہؓ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کبھی مجادلہ کیا اور نہ وہ موت کی طرف دھکیلے جا رہے تھے بلکہ وہ تو ایک قافلہ کی روک تھام کے لئے گئے تھے یہ ساری مشکلات ایسی ہیں جو اس آیت کے معنے کرنے میں الجھن پیدا کر دیتی ہیں مفسرین کو اس آیت کے معنے کرتے وقت بھی یہ مشکلات پیش آئیں اور ان کے دل میں اس آیت پر سوالات بھی پیدا ہوئے مگر انہوں نے اس مشکل کا حل باوجود کوشش کے کوئی نہ نکالا

ابن حیانؒ نے اس پر بڑا غور کیا ہے

وہ نیک آدمی تھے اور ان کی تفسیر رطب و یابس سے پاک ہے وہ فطرت کے مطابق چلتے تھے جب وہ اس آیت پر پہنچے تو ان کو یہ آیت نہ سمجھی اور انہوں نے اس پر غور کیا مگر کچھ سمجھ میں نہ آیا آخر انہوں نے خدا تعالیٰ کے حضور دعائیں کیں کہ اے اللہ یہ مشکل مجھ سے تو حل نہیں ہو سکتی اب تو ہی بتا کہ اس آیت کا کیا مفہوم ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں کیں تو مجھے رویا میں بتایا گیا کہ یہاں نصرک کا لفظ محذوف ہے اور انہوں نے اسی کے مطابق معنے کر دیئے (تفسیر بحر محیط جلد ۴ صفحہ ۴۶۳) لیکن چونکہ اس زمانہ میں اسلام غالب تھا اور اسلام پر دشمنوں کی طرف سے اعتراضات نہ ہوتے تھے اس لئے انہوں نے اس تھوڑے سے حل پر ہی اکتفا کر لیا اور سمجھنے لگ گئے کہ اب

یہ مشکل حل ہو گئی ہے

مگر اب ہمارے سامنے دشمن کے اعتراضات کے انبار لگے ہیں اور دشمنوں نے قرآن کریم کے ہر ایسے مقام پر جہاں پرانے مفسرین کو معنے کرنے میں مشکل پیش آئی تھی اعتراض کر دیئے ہیں۔ پرانے زمانہ کے عیسائی تو قرآن کریم نہ پڑھتے تھے اس لئے وہ اعتراض نہیں کرتے تھے لیکن اب بیسیوں عیسائیوں نے قرآن کریم کا

قافلہ قادیان کیلئے حکومت کو درخواست بھجوا دی گئی ہے

احباب اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ کے حصول کی کوشش فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

اس دفعہ قادیان کا قدیم مذہبی اجتماع ۱۶-۱۷-۱۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کی تاریخوں میں ہو گا اور قافلہ (بشرط منظوری) انشاء اللہ تعالےٰ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے بعد دوپہر روانہ ہو گا۔ اور ۲۰ دسمبر کو واپس آئے گا۔ احباب کرام کو چاہیئے کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود نہیں ہیں۔ وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ قافلہ میں شامل ہو کر اپنے مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں۔ اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہوتے جائیں۔ وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کرکے اپنی درخواست امیر یا پریذیڈنٹ مقامی کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ یاد رہے کہ صرف ایسے دوست درخواست دیں کہ جن کے پاس پاسپورٹ موجود ہوں یا انہیں وقت کے اندر اندر پاسپورٹ حاصل کر لینے کی یقینی امید ہو۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کرکے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔ جو سرکاری ملازم قافلہ میں جانا چاہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کرکے اپنے پاس رکھیں یہ اجازت نامہ بارڈر پر دکھانا ہو گا۔

احباب اپنی درخواستیں مطبوعہ فارم پر جلد بھجوانے کی کوشش فرمائیں ورنہ دیر سے درخواست دینے والوں کو مایوس ہونا پڑے گا۔

مطبوعہ فارم برائے درخواست قافلہ نظارت خدمت درویشاں سے ایک آنہ یا چھ نئے پیسے میں مل سکتا ہے۔ قافلہ کی درخواست حکومت کی خدمت میں بھجوائی جا چکی ہے احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں +

والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں

ترجمہ کیا اور تفسیریں لکھی ہیں اور وہ ایسے مقامات پر جی بھر کر اعتراض کرتے ہیں۔ اس لئے جس رنگ میں آجکل اسلام کے خلاف اعتراضات ہوتے ہیں اس زمانہ میں نہ تھے۔ اسی لئے ان مفسرین کے لئے یہ دقتیں بھی نہ تھیں جو ہم کو اس زمانہ میں پیش آرہی ہیں۔ پرانے مفسرین کے سامنے چونکہ اعتراضات ہوتے تھے۔ اس لئے وہ لفظی ترجمہ کر کے یا کسی آیت کے متعلق دقت پیش آنے پر اس کے ایک ٹکڑے کو حل کر کے گزر جاتے تھے مگر اس زمانہ میں جب عیسائیوں نے قرآن کریم کو پڑھا اور اس کے ترجمے کئے تو انہوں نے اس قسم کے مقامات پر پہنچ کر بے شمار اعتراضات کر ڈالے اور بال کی کھال اتار لی۔

عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے

بلکہ قرآن کریم کے عربی زبان میں نازل ہونے کی وجہ ہی یہی ہے کہ اس کے اندر بہت سے الفاظ محذوف ہیں اور اس اختصار کی وجہ سے تھوڑی سی عبارت میں بہت بڑے مضامین بیان کر دئے گئے ہیں۔ اگر انسان محذوف عبارت کی طرف توجہ نہ کرے تو وہ سخت مشکل میں پڑ جاتا ہے۔ مثلاً کَمَا کا ترجمہ "جس طرح" بھی ہے اور "چونکہ" بھی اور "جس طرح" اور "چونکہ" ایسے الفاظ ہیں کہ اگر ان کا جواب نہ آئے تو دوسرا فقرہ چل ہی نہیں سکتا۔ مثلاً ہم اگر یہ کہیں کہ جس طرح تمہارے ساتھ فلاں معاملہ گزرا تھا اور رُک کر کہ ہم چپ ہو جائیں تو یہ فقرہ نامکمل رہے گا۔ پھر "چونکہ" کا لفظ بھی اسی طرح کا ہے اور

جس فقرہ میں یہ لفظ استعمال ہو گا

اس کے آگے اسی فقرہ میں اس کا جواب بھی ہونا چاہیئے مثلاً کوئی شخص کہے چونکہ میرے پاس روپیہ نہ تھا اور اس کے بعد وہ چپ ہو جائے تو اس فقرہ کے کوئی معنے نہیں ہو سکتے اس لئے یہ فقرے اس طرح ہوں گے کہ جس طرح تمہارے ساتھ فلاں معاملہ گزرا تھا اسی طرح زید کے ساتھ بھی یہ معاملہ گزرا یا چونکہ میرے پاس روپیہ نہ تھا اس لئے میں سامان نہ خرید سکا۔ پس جس فقرے کے اندر جس طرح اور چونکہ کے الفاظ آجائیں ان کا جواب بھی ضروری ہوتا ہے ورنہ وہ فقرہ بالکل بے معنی ہو جاتا ہے۔

ابن حیّان بڑے نحوی آدمی تھے

ان کا ذہن اس آیت کے معنوں میں مشکل پیش آنے پر اس طرف گیا کہ اس میں کچھ حصہ محذوف ہے اور اس کے لئے جب انہوں نے دعائیں کیں تو اللہ تعالیٰ نے انہیں نصرک کا لفظ بتایا۔ اور انہوں نے اسی کے مطابق معنے کر دئے۔ لیکن اپنے زمانہ کی ضرورت اور شدت اعتراض نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے اس پر زیادہ غور نہ کیا۔ اسلئے انہوں نے نصرک کو ھم ینظرون کے بعد لگایا ہے۔ یعنی ھم ینظرون نصرک حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو صرف اتنا بتایا تھا کہ نصرک کا لفظ محذوف ہے یا نہیں بتایا تھا کہ یہ کونسے مقام پر چسپاں ہوتا ہے۔ مگر انہوں نے نصرک کو ھم ینظرون کے بعد رکھ دیا۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ ہر زمانے کے لوگوں پر اپنے فضل نازل کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے علامہ ابن حیّان کو تو بتایا کہ اس آیت میں

نصرک کا لفظ محذوف ہے

مگر میں نے جب اس آیت پر غور کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ انکشاف فرمایا کہ یہاں خالی نصرک محذوف نہیں بلکہ اس کے ساتھ علیٰ اعدائک بھی ہے یعنی تیرے دشمنوں پر تیرا غلبہ ان الفاظ کو آیت میں لگانے سے یہ مشکل حل ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کما اخرجک ربک من بیتک بالحق وان فریقا من المومنین لکارھون۔

یعنی چونکہ تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے حق کے ساتھ نکالا تھا۔ اس لئے ضروری تھا کہ وہی تجھے تیرے دشمنوں پر غلبہ بھی عطا فرماتا۔ یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ جس نے گھر سے آپؐ کو نکالا تھا۔ اسی پر یہ ذمہ واری بھی عائد ہوتی تھی کہ وہ آپؐ کو دشمنوں پر غلبہ عطا فرماتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تم کوئی ایسا کام اپنے غلام کے سپرد کرو جو اس کی طاقت سے باہر ہو تو

تمہارا فرض ہے

کہ اس کی مدد کرو۔ اور اس کام میں اس کا ہاتھ بٹاؤ۔ اگر ایک انسان پر یہ فرض ہے جو محدود طاقت رکھتا ہے کہ وہ اگر اپنے غلام کو کوئی ایسا کام سپرد کرے جو اس کی طاقت سے بالا ہو تو اس کام میں اس کا ہاتھ بٹائے تو خدا جو بہت بڑی اور بے شمار طاقتوں کا مالک ہے اس پر اس بات کی کیوں ذمہ واری عائد نہیں ہو گی۔ کہ اگر وہ کوئی ایسا کام اپنے بندے کے سپرد کرے جو اسکی طاقت سے بالا تر ہو تو اسکی مدد بھی فرمائے۔ اس طرح اس آیت کے یہ معنے ہونگے کہ چونکہ تیرے رب نے تجھے دشمنوں کے مقابلہ کے لئے تیرے گھر سے نکالا۔ اس لئے لازمی تھا کہ وہ تیری مدد بھی کرتا اور تجھے دشمن پر غلبہ عطا کرتا ان معنوں میں کسی قسم کی الجھن نہیں رہ جاتی اور مطلب بالکل صاف اور واضح ہو جاتا ہے۔ (باقی)

محترم میاں عبدالغنی صاحب اوجلوی مرحوم

(از سعیدہ اختر صاحبہ بنت چوہدری فضل داد صاحب ربوہ)

میرے محترم ناناجان میاں عبدالغنی صاحب اوجلوی مختصر سا علالت کے بعد ۱۹ رجولائی بروز بدھ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ آخری ایام میں اکثر بتایا کرتے تھے کہ میری سفر آخرت کی تیاری بہت جلد ہو رہی ہے۔ کیونکہ میرے نہایت شفیق دوست محترم بابو فقیر علی صاحبؓ (جو ڈیڑھ سال قبل وفات پا گئے تھے) اکثر خوابوں میں آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں جلد تمہارے لئے جگہ بنا کر تمہیں بلا لوں گا۔

بابو فقیر علی صاحب مرحومؓ میرے ناناجان کے طالب علمی کے زمانہ کے دوست تھے۔ ناناجان احمدی تھے اور بابو صاحب مرحوم غیر احمدی تھے۔ ناناجان انہیں تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ بعد میں جب یہ دونوں دوست مختلف جگہوں پر ملازم ہو گئے تو ناناجان ان کو خطوط کے ذریعہ تبلیغ کیا کرتے تھے۔ بالآخر بابو فقیر علی صاحب مرحومؓ نے بھی احمدیت قبول کر لی۔

ناناجان مرحوم کا پیدائشی گاؤں اوجلہ ضلع گورداسپور تھا۔ آپ بچپن سے صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آٹھویں جماعت تک تعلیم حاصل کر کے گورداسپور میں نقل نویسی کے عہدہ پر متعین ہو گئے۔ آپ اوجلہ سے بسلسلہ ملازمت گورداسپور پیدل جاتے۔ راستے میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے۔ قادیان سے اتنی محبت تھی کہ اوجلہ سے قادیان بارہ کوس کے فاصلہ پر تھا۔ مگر آپ ہر جمعہ کو پیدل چلکر قادیان جاتے۔ رمضان شریف کے دنوں میں روزہ رکھ کر آپ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے قادیان جمعہ پڑھنے جاتے۔ قرآن شریف سے آپ کو اتنا عشق تھا کہ سارا دن تلاوت کرتے ہوئے بھی نہ تھکتے۔ دو سال سے آپ کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی۔ اس لئے قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر سکتے تھے۔ جو سورتیں آپ کو زبانی یاد تھیں وہ خوش الحانی سے پڑھتے رہتے۔

آپ اوجلہ ضلع گورداسپور میں سیکرٹری مال اور امیر جماعت بھی رہے تقسیم پاکستان کے بعد آپ چک ۱۰۲ جنوبی ضلع سرگودہا میں رہائش پذیر ہوئے۔ اس جگہ بھی آپ سیکرٹری مال رہے۔

آپ نہایت صابر وشاکر تھے۔ اپنی تنگی کے دنوں میں بھی کبھی گلہ شکوہ نہیں کیا بیماری کی حالت میں ضبط وصبر سے کام لیتے جب کوئی آپ سے پوچھتا کہ آپ کا کیا حال ہے۔ تو کہتے الحمد للہ۔

وفات کے وقت آپ کے پاس سوائے میری خالاؤں اور نانی اماں کے اور کوئی نہ تھا۔ ہم جو ان کے پاس تین سال سے رہ رہے تھے۔ موسم گرما کی چھٹیاں گزارنے کے لئے سیالکوٹ گئے ہوئے تھے۔ آخری وقت نہ ان سے کوئی بات کر سکے اور نہ ہی کوئی خدمت کر سکے۔

میرے ناناجان کی اولاد تین بیٹیوں اور ایک بیٹے پر مشتمل ہے۔ ان کا ایک بیٹا عبداللہ نوجوانی میں ہی وفات پا گیا تھا۔ آپ نے اس موقعہ پر بھی بہت صبر کا نمونہ دکھلایا

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ناناجان کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔

خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ اور پتہ خوشخط لکھا کریں
(منیجر الفضل)

تعزیتی قرارداد

ہم جملہ ممبران سٹاف وطلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ اپنے نہایت مخلص اور محنتی استاد مکرم مرزا عنایت اللہ صاحب کی بے وقت حسرتناک جواں مرگ جدائی پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔

مکرم مرزا صاحب جہاں اساتذہ کے لئے ایک حقیقی بھائی کی طرح ہمدرد اور غمگسار تھے وہاں طلباء کے لئے ایک شفیق باپ کا درجہ رکھتے تھے۔

ہم محترم مرزا صاحب کے لئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات کے لئے دست بدعا ہیں۔ اور ان کے بوڑھے باپ مرزا اسلام اللہ صاحب ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں اور دیگر اعزہ کیلئے صبر وجمیل اور اجر وعافیت کی مولا کریم سے ... دعا کرتے ہیں۔

(غلام رسول سٹاف سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمبر	نام	رقم
۴۲۲	مکرم چوہدری احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ سندھ	۱۰ — ۰۰
۴۲۳	" محمد یونس صاحب کونڈی ضلع فیروزپور سندھ	۵۰ — ۰۰
۴۲۴	" چوہدری ناصر محمد صاحب سیال - ربوہ	۱۱ — ۰۰
۴۲۵	احباب جماعت حیدرآباد سندھ بذریعہ مکرم ملک محمود احمد صاحب	۱۵ — ۲۵
۴۲۶	" " جھنگ بذریعہ مکرم غل محمد صاحب	۱۳ — ۲۵
۴۲۷	" " دولنگر سندھ بذریعہ چوہدری محمد اسحٰق صاحب	۱۷ — ۵۰
۴۲۸	" " حلقہ سنت نگر لاہور بذریعہ میاں چراغ دین صاحب	۱۰ — ۰۶
۴۲۹	" " محمد آباد اسٹیٹ سندھ بذریعہ مکرم محمد حسین صاحب	۱۶ — ۰۰
۴۳۰	مکرم حمید احمد صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۱۰ — ۰۰
۴۳۱	محترمہ صفیہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا	۵ — ۰۰
۴۳۲	احباب جماعت راولپنڈی بذریعہ مکرم ملک عبدالمغنی صاحب	۱۸ — ۰۰
۴۳۳	مکرم محمد طفیل صاحب کوئٹہ بلوچستان	۱۰ — ۰۰
۴۳۴	" محمد اقبال صاحب بنوں	۴۰ — ۰۰
۴۳۵	احباب جماعت منٹگمری بذریعہ مکرم نذیر احمد خاں صاحب	۴۷ — ۱۰
۴۳۶	احباب جماعت سانگھڑ سندھ بذریعہ مکرم صوبیدار نور محمد صاحب	۴ — ۰۰

زندہ قوموں کا سب سے بڑا سرمایہ

اس کے ایک ایک فرد کو رضاکارانہ خدمت کے بے پناہ جذبہ سے سرشار رہنا ہوتا ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی بھی اسی جذبہ کی رہین منت ہے۔ جو کہ خدا تعالےٰ کی خاص دین ہے اور یہی جذبہ اس کے فضل کو جذب کرنے کا موجب بن رہا ہے۔ چنانچہ جماعت کے مختلف شعبہ جات کے کاموں کی سرانجام دہی کے لئے آنریری عہدیداروں کا تقرر، خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ ایسی تنظیمیں اس سلسلہ میں شاہد ناطق کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لہذا اسی جذبہ اور روح کے تحت انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے نو دعلہ منڈی ربوہ ایک ڈسپنسری کا اجراء کیا گیا ہے تاکہ اس طریق پر جماعت میں تمام ڈسپنسریوں کے قائم کرنے کا رواج چل نکلے اور حاجتمندوں کو قریب قریب جگہوں سے مفت علاج میسر آجایا کرے۔ لہذا امید واثق ہے کہ جماعت کے مخلص احباب اس سلسلہ میں عطایا پیش کر کے خدمت خلق کے اس اٹھائے ہوئے قدم کو قائم رکھنے اور آگے بڑھانے میں ہماری مدد کر کے زندگی کا ثبوت دیتے رہیں گے

جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (قائمقام نائد خدمت خلق)

نکاح پر ایک مخلص دوست کا قابل قدر نمونہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود چندہ مساجد ممالک بیرون کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"مثلاً نکاح پر۔ شادی پر ..... خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں"

چنانچہ حال ہی میں ہمارے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد سندھ کی صاحبزادی عزیزہ عابدہ شفیقہ صاحبہ کا نکاح ہوا۔ اس نکاح کے موقعہ پر مکرم چوہدری صاحب موصوف نے مبلغ ڈیڑھ صد روپیہ -/۱۵۰ تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے تحریک جدید کو ادا فرمائے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کے والد ماجد مکرم چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب آف جہانیاں آجکل صاحب فراش ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ اپریل ۶۳ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام جماعت و ضلع

باغ ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)

نام	عہدہ
ڈاکٹر اعجاز الحق خاں صاحب	پریذیڈنٹ
ایم محمد دین صاحب ڈار	سکرٹری مال

بیداد پور ضلع شیخوپورہ

نام	عہدہ
چوہدری ثناء اللہ صاحب	پریذیڈنٹ
" بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال

ہجکہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا

نام	عہدہ
مہر ولی احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم
ملک محمد ایوب صاحب	" اصلاح و ارشاد و ضیافت
ملک محمد یعقوب صاحب	" امور عامہ
ملک محبوب عالم صاحب	آڈیٹر
ملک مبارک احمد صاحب	امین

میانی گھوگھیاٹ ضلع سرگودہا

نام	عہدہ
ملک محمد احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ - آڈیٹر - ضیافت
مخدوم محمد ایوب صاحب	امین

احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

نام	عہدہ
چوہدری نذیر احمد صاحب	پریذیڈنٹ
سید شوکت علی صاحب	سیکرٹری مال

چک ۳۳۲ ج۔ب دھنی دیو ضلع لائلپور

حکیم محمد حکیم صاحب۔ سکرٹری اصلاح و ارشاد تعلیم

چک ۶۱ اے ب بیدیانوالہ ضلع لائلپور

نام	عہدہ
صوفی عبداللطیف	پریذیڈنٹ

شیخ طیب ضلع منٹگمری

نام	عہدہ
چوہدری فضل کریم صاحب	پریذیڈنٹ
" نواب الدین صاحب	سیکرٹری مال، " اصلاح و ارشاد

نام جماعت و ضلع

ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نام	عہدہ
مولوی فضل الدین صاحب	پریذیڈنٹ
صوفی محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال۔ محا
چوہدری احمد علی صاحب	" زراعت
رانا نور احمد صاحب	" اصلاح و ارشاد

جنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نام	عہدہ
چوہدری عنایت اللہ خاں صاحب	پریذیڈنٹ۔ امین
میاں عالم الدین صاحب	سکرٹری مال۔ محاسب
چوہدری ولی اللہ دکھا صاحب	" اصلاح و ارشاد
" غلام حسن صاحب	" زراعت

گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر

نام	عہدہ
ملک نور محمد صاحب	پریذیڈنٹ
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	سکرٹری مال
" منظور احمد صاحب	" امور عامہ
" بشیر احمد صاحب	" اصلاح و ارشاد

بمبانوالہ مہید تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نام	عہدہ
چوہدری شبیر محمد صاحب	پریذیڈنٹ امین
" عنایت علی صاحب	سکرٹری مال۔ محاسب
" عبداللہ خان صاحب نمبردار	" اصلاح و ارشاد

پھیر ڈیچی ضلع تھرپارکر

نام	عہدہ
میاں حاجی محمد صاحب	پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد
منشی فضل الدین صاحب	وائس پریذیڈنٹ
یعقوب احمد صاحب	سیکرٹری مال
بابا اللہ بخش صاحب	" امور عامہ

کنری ضلع تھرپارکر

نام	عہدہ
ماسٹر فضل الدین صاحب	سیکرٹری مال

چندہ وقف جدید

وقف جدید کے سال چہارم کے صرف چار ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ تمام عہدیداران و احباب جماعت سے گذارش ہے کہ وعدہ جات کے مطابق بقیہ چندہ وصول کر کے جلد بھجوا دیں۔ کام کی وسعت کے پیش نظر وقف جدید کو روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو خدمت دین کے لئے مالی قربانی کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

انصار اللہ

نماز باجماعت

حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

نماز باجماعت کی عادت ڈالو اور اپنے بچوں کو بھی اس کا پابند بناؤ۔ کیونکہ بچوں کے اخلاق اور عادات کی درستی اور اصلاح کیلئے میرے نزدیک سب سے ضروری امر نماز باجماعت ہی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

"مغربی برلن کو آزاد شہر قرار دے دیا جائے"

مسٹر خروشیف کا بیان ــــــ مغربی طاقتوں کے الزام کی تردید

نیویارک۔ امریکی کالم نویس ڈریو پیئرسن سے خصوصی انٹرویو کے دوران وزیر اعظم روس مسٹر خروشیف نے کہا ہے کہ اگر مغربی طاقتیں جرمنی سے معاہدہ امن کرنا منظور کریں تو سوویٹ روس مغربی برلن میں اپنے دستے متعین کرنے پر آمادہ ہو جائے گا۔

مسٹر ڈریو پیئرسن نے روسی وزیر اعظم سے اپنی ایک حالیہ ملاقات کی روئداد بیان کرتے ہوئے بتایا ہے "مسٹر خروشیف نے مجھے بتایا کہ روس ایسا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہے جس کے تحت وہ مغربی برلن کے آزاد شہر میں امریکی برطانوی اور فرانسیسی دستوں کے ساتھ کچھ اپنے دستے بھی متعین کر دے تاکہ جب اس شہر کو آزادی ملے تو اس کی آزادی کی موثر ضمانت حاصل ہو سکے۔ مسٹر خروشیف نے کہا کہ مغربی برلن میں متعین کئے جانیوالے دستوں کی تعداد بڑی قلیل ہونی چاہیئے صرف اس صورت میں انہیں علامتی دستوں کی حیثیت حاصل ہوگی۔ ایک آزاد شہر کی حیثیت کے تحفظ کے لئے عسکری بھاری جمعیت کی ضرورت نہیں۔ ــ مسٹر خروشیف نے کہا کہ مغربی برلن کو آزاد شہر قرار دے دینا چاہیئے۔ اور جرمنی سے معاہدہ امن کی ایک دفعہ یہ ہونی چاہیئے کہ کسی حکومت کو مغربی برلن کے معاملات میں مداخلت کرنے اور مغربی برلن کے نظم و نسق پر اپنی شرائط مسلط کرنے کا حق حاصل نہیں ہونا چاہیئے مسٹر خروشیف نے کہا کہ ہم مغربی طاقتوں سے جرمنی کے مسئلہ پر ایک حقیقت پسندانہ سمجھوتے کے خواہاں ہیں۔ مسٹر خروشیف نے پھر دھمکی دی کہ اگر مغربی جرمنی معاہدہ امن پر دستخط کرنے سے انکار کی موجودہ پالیسی پر گامزن رہا تو ہم مشرقی جرمنی کی حکومت سے معاہدہ کر لیں گے۔ مسٹر خروشیف نے اس الزام کی تردید کی کہ روس مغربی برلن پر قبضہ کرنے کا خواہاں ہے۔ آپ نے کہا کہ مغربی طاقتوں نے برلن کے سوال پر ایک مصنوعی تنازعہ کھڑا کر رکھا ہے اور ان کا یہ دعویٰ غلط ہے کہ وہ مغربی جرمنی کی آزادی و خود مختاری کے تحفظ کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید
ــ کامیابی ہے ــ

ولادت

مورخہ ۲۲/۷/۶۱ کو خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری شریف احمد صاحب آف سماعیلہ ضلع گجرات کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے دو لڑکیوں کے بعد لڑکا تولد ہوا ہے۔

بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو کامل صحت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

عطاء اللہ مطیع ربوہ

اس خوشی میں مکرم چوہدری شریف احمد صاحب نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کروا دیا ہے۔

فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

(منیجر الفضل)

کامیابی

مکرم فیروز الدین صاحب گوردوارہ سٹریٹ قلعہ گوجر سنگھ لاہور کی لڑکی رضیہ فیروز نے امسال بی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ فیروز الدین صاحب نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروا دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرماویں کہ اس بچی کی یہ کامیابی اس کے لئے اور اس کے والدین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو

عمان ۲۸ اگست۔ کویت میں عرب لیگ کی افواج کے لئے اردن اپنا فوجی دستہ بھیجنے پر رضامند ہو گیا ہے شاہ حسین اور عرب لیگ کے وفد کے درمیان بات چیت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے سوڈان پہلے ہی اپنی فوج کویت بھیجنے پر رضامندی کا اظہار کر چکا ہے۔

میں گولبازار ربوہ میں اپنی دکان موسومہ

داؤد جنرل سٹور

"فروخت" کرنا چاہتا ہوں۔ خواہشمند احباب مجھے ملیں یا مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

چوہدری داؤد احمد
داؤد جنرل سٹور۔ ربوہ ضلع جھنگ

کمزوریوں کی شرطیہ دوا
سنیاسی پلز مکمل کورس -/۱۵ روپے
فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس۔
ادارہ ہومیوپیتھی دھوریہ (کھاریاں) گجرات

حیاتِ طیّبہ

سے متعلق محترم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس کی رائے

"مکرم و محترم شیخ عبدالقادر صاحب کی تالیف "حیات طیّبہ" کے متعلق میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید

فرزندانِ احمدیت کو چاہیئے کہ وہ اسے خود پڑھیں بچوں کو سنائیں اور دوسروں کو پڑھنے کیلئے دیں۔"

خاکسار جلال الدین شمس

نوٹ:۔ کتاب مذکور سات روپے میں ربوہ کے ہر تاجر کتب سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

ہر انسان کیلئے
ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

فوری — اوّلین — شہرہ آفاق
حبّ الخضراء (رجسٹرڈ)
فی تولہ ایک روپیہ ۵۰ پیسے
مکمل کورس گیارہ تولہ ۷۵ پیسے -/۱۳
نرینہ گولیاں
لڑکے پیدا ہونے کی دوا۔ مکمل کورس -/۹ روپے
حبّ جند
ہسٹریا، مالیخولیا کا علاج ۴۰ گولی -/۶ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی زیر نگرانی تیار شدہ

شاہین
بوٹ پالش

Shaheen
BOOT POLISH
BLACK

پائیداری، اعلیٰ چمک اور اعلیٰ نفاست کیلئے
اپنے شہر کے ہر جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں!

اعلان

ضرورت برائے ڈرائیوران و کنڈیکٹران

(۱) ایسے ڈرائیور جن کا سول ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال کا تجربہ ہو۔ مندرجہ بالا تشخیص اور شخصی ضمانت ضروری ہے

(۲) ایسے کنڈیکٹران جن کا سول ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال کا تجربہ ہو۔ شخصی ضمانت کے علاوہ دوصد روپیہ نقد بطور کیش ضمانت لی جاوے گی۔ تفصیل و کوائف کمپنی کے دفتر جودھامل بلڈنگ لاہور سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

واضح رہے ان کو لائلپور سے لیہ۔ لاہور سے حافظ آباد براستہ گوجرانوالہ و لاہور سے بہاولنگر براستہ منٹگمری۔ جادہ والا کام کرنا ہوگا۔

احمد ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

نئے دانت

بنوانے اور بغیر درد کے نکلوانے چاندی اور سونے سے بھروانے اور عینکوں کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز

صبح ۷ بجے سے شام ۶ بجے تک چنیوٹ

شام ۶ بجے کے بعد صبح تک
محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ میں تشریف لاویں

اہلیہ صاحبہ مکرم شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی کی افسوسناک وفات

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے فرزند مکرم شیخ ابراہیم علی صاحب عرفانی نے کراچی سے بذریعہ خط اطلاع دی ہے کہ ان کے [illegible] مکرم شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی جو وارنگل (حیدرآباد دکن) کے اعظم جاہی [illegible] ملز میں [illegible] عہدے پر فائز ہیں ڈاکوؤں کے مقابلہ کی ایک واردات میں شدید زخمی [illegible] ہو گئے اور ان کی اہلیہ صاحبہ اپنے خاوند کو ڈاکوؤں کے حملوں سے بچاتی ہوئی [illegible] پہنچ گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۶ اگست کی رات کو ان کے گھر ڈاکہ زنی کی ایک واردات ہوئی۔ ڈاکوؤں نے مکان میں داخل ہونے کے بعد بچوں کو کلورو فارم سونگھا دیا۔ اور گھر کو لوٹنے میں مصروف ہو گئے اسی دوران میں مکرم شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی کی آنکھ کھل گئی ڈاکوؤں نے ان کو آتا دیکھ کر ان پر پتھر برسانے شروع کر دئے جس سے وہ بری طرح زخمی ہو گئے ان کی اہلیہ صاحبہ جو اسی دوران میں شور سن کر بیدار ہو گئی تھیں اپنے خاوند کو بچانے کے لئے ان کے سامنے آ کھڑی ہوئیں ڈاکوؤں نے ان کے بھی ایک بہت بڑا پتھر کھینچ مارا جو سر پر لگا وہ بے ہوش ہو کر گر پڑیں انہیں ہسپتال لے جایا گیا۔ لیکن چوٹ کی تاب نہ لا کر وہ راستے میں ہی وفات پا گئیں۔ مکرم شیخ داؤد احمد صاحب ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب جماعت مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم شیخ داؤد احمد صاحب عرفانی کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ مورخہ ۲۵ اگست کو ربوہ میں نماز جمعہ کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

تعلیم الاسلام کالج میں اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج میں مندرجہ ذیل مضامین میں اساتذہ کی ضرورت ہے

انگریزی، فزکس، اکنامکس، فلاسفی اور فارسی تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ۔ صرف فرسٹ یا سیکنڈ کلاس حضرات درخواست دیں۔ انٹرویو کیلئے

۳۰ اگست ۱۹۶۱ء کو تشریف لاویں (پرنسپل)

بقیہ صفحہ اول

جانب گامزن ہو گئے۔ اہل لاہور کے جذبہ مہمان نوازی اور حب وطن کو سراہتے ہوئے صدر مملکت نے مزید کہا کہ اس وقت ملک کو چند اہم مسائل درپیش ہیں ان کا حل سوچنا ہر باشعور پاکستانی کا فرض ہے۔

پاکستان کے قیام کی غایت کا حوالہ دیتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ یہ ملک اس واضح نصب العین پر معرض وجود میں آیا کہ ہم یہاں اسلامی اصولوں کے مطابق اپنی آزاد زندگی بسر کریں گے اب بھی ہمارا نصب العین یہی ہے لیکن اس نصب العین کی صحیح تعریف ہمارا اولین فرض ہے اس ضمن میں ہمیں کسی بے یقینی اور تذبذب کا شکار نہیں ہونا چاہئے اس میں کوئی شک نہیں کہ آئین کے بارہ میں ہر شخص کا اپنا اپنا خیال ہے لیکن ہمیں اس امر سے پوری طرح خبردار رہنا چاہئیے کہ اگر ہم اس ضمن میں کسی انتشار کا شکار ہو گئے اور صحیح حل نہ کیا تو زمانہ ہمارا انتظار نہیں کرے گا۔ ہم خود اور ہماری نسلیں بھٹک جائیں گی۔ اور ہم اپنے لئے کئی مصیبتیں پیدا کریں گے۔ صدر مملکت نے یقین دلایا کہ ہم ایک ایسا آئین بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے جو ملک کو مضبوط اور متحد بنائے جس کی مدد سے ہم ترقی اور خوشحالی کی جانب قدم بڑھائیں۔ اور جو نصب العین اور قومی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔

آپ نے اسی موضوع پر مزید کہا کہ آئین محض کاغذ پر لکھ دینے سے اسلامی نہیں بن جائے گا۔ بلکہ ہمیشہ شب و روز یہ کوشش کرنا پڑے گی کہ ہماری زندگی کی روش اسلام کے سانچے میں ڈھلتی چلی جائے اور ہم آگے بڑھتے رہیں۔ ملک میں ایسا ادارہ ہونا چاہئیے جو ان امور پر باریک نظری سے سوچ بچار کرے اور ہمیں آگاہ کرتا رہے کہ ملک کے عوام کا رجحان نصب العین کی جانب کس طرح زیادہ سے زیادہ ہو سکتا ہے"

ضروری اعلان

مکرم قریشی محمد نذیر صاحب انسپکٹر انصار اللہ جہاں کہیں ہوں فوراً واپس تشریف لے آئیں۔

قائد عمومی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

خون صاف کرتی، خون پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے

جنو صنس لین

خون کو صاف کر کے بدن کی رنگت کو نکھارتی، چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی، خون پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ

تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

مہنگا علاج۔ سستا علاج

اگر آپ کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس علاج کے لئے جائیں تو لازماً یہ علاج مہنگا ہو گا لیکن اگر آپ خود دوا تجویز کر کے خرید لیں تو یہ علاج بہت سستا رہے گا۔

رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" کی مدد سے آپ بیشتر امراض کے لئے خود ہی دوا تجویز کر سکتے ہیں یہ رسالہ ہر پڑھے لکھے گھرانہ میں موجود ہونا چاہیئے۔ اس رسالہ کا تازہ ایڈیشن ہر خواندہ فرد مفت حاصل کر سکتا ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

خواہشمند احباب کے لئے

ایک مکان واقعہ فیکٹری ایریا ربوہ مشتمل بر چار کمرے دو برآمدے۔ باورچی خانہ۔ غسل خانے وغیرہ۔ دو صحن (الگ الگ) برائے رہن ہے۔ اس وقت مکان کا کرایہ پچاس روپے ماہوار ہے۔ زر رہن پانچ ہزار مطلوب ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے خط و کتابت کریں۔

عبد العزیز محتسب امور عامہ

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب جماعت اور درویشان قادیان سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نصیر احمد۔ گوجرانوالہ)

دوائی فضل الٰہی

جس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے

مکمل کورس ۱۶ روپے

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴